Allama Iqbal Open University AIOU BA AD Solved Assignment NO 3 Autumn 2025

Code 411 Sociology-I

www.studyvillas.com

سوال نمبر *1*: خاندان *(Family)* ایک بنیادی سماجی ادارہ ہے۔ اس ادارے کی تعریف کریں۔ نیز پاکستانی معاشرے میں خاندان کے ادارے کو درپیش جدید چیلنجز پر روشنی ڈالیں۔

خاندان کی تعریف

خاندان *(Family)* سماج کا وہ بنیادی اور اولین ادارہ ہے جس میں افراد خون کے رشتوں، شادی یا گود لینے کے ذریعے ایک دوسرے سے منسلک ہوتے ہیں اور باہمی محبت، ذمہ داری، تعاون اور تحفظ کے رشتے میں بندھے ہوتے ہیں۔ خاندان انسانی سماج کی بنیاد ہے کیونکہ انسان کی پیدائش، پرورش، سماجی تربیت، اخلاقی تعلیم اور شخصیت سازی سب سے پہلے خاندان کے دائرے میں ہوتی ہے۔ سماجی علوم کے مطابق خاندان ایک ایسا مستقل سماجی نظام ہے جو نسل انسانی کی بقا، سماجی اقدار کی منتقلی اور معاشرتی نظم و ضبط کو برقرار رکھنے میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔

خاندان بطور بنیادی سماجی ادارہ

خاندان کو بنیادی سماجی ادارہ اس لیے کہا جاتا ہے کہ:

- یہ سماج کا پہلا اور فطری ادارہ ہے
- فرد کی سماجی، اخلاقی اور جذباتی تربیت خاندان ہی میں ہوتی ہے
- خاندان سماجی اقدار، روایات اور ثقافت کو نسل در نسل منتقل کرتا ہے

www.studyvillas.com

- خاندان فرد کو تحفظ، شناخت اور وابستگی فراہم کرتا ہے

پاکستانی معاشرے میں خاندان کو خاص اہمیت حاصل ہے کیونکہ یہاں سماجی زندگی کی بنیاد خاندانی رشتوں پر قائم ہے۔

خاندان کے اہم افعال

1. **تولید اور نسل انسانی کی بقا**

خاندان کا سب سے بنیادی فریضہ نسل انسانی کی بقا ہے۔ شادی کے ذریعے خاندان وجود میں آتا ہے اور نئی نسل کی پیدائش اسی ادارے کے ذریعے ممکن ہوتی ہے۔

2. **بچوں کی پرورش اور سماجی تربیت**

بچوں کی جسمانی، ذہنی، اخلاقی اور سماجی تربیت خاندان کے اندر ہوتی ہے۔ والدین بچوں کو زبان، تہذیب، اخلاقیات اور سماجی آداب سکھاتے ہیں۔

3. **اخلاقی اور دینی تربیت**

www.studyvillas.com

پاکستانی معاشرے میں خاندان بچوں کو مذہبی تعلیمات، اخلاقی اقدار، بڑوں کے احترام اور چھوٹوں پر شفقت جیسے اصول سکھاتا ہے۔

4. جذباتی تحفظ

خاندان فرد کو محبت، ہمدردی، سکون اور جذباتی سہارا فراہم کرتا ہے جو کسی اور ادارے سے ممکن نہیں۔

5. معاشی تعاون

خاندان کے افراد ایک دوسرے کی معاشی مدد کرتے ہیں، خاص طور پر والدین بچوں کی تعلیم و تربیت پر خرچ کرتے ہیں۔

پاکستانی معاشرے میں خاندان کی اقسام

1. مشترکہ خاندان

جہاں والدین، دادا دادی، چچا، تایا اور دیگر رشتہ دار ایک ہی گھر میں رہتے ہیں۔ یہ نظام روایتی پاکستانی معاشرے کی پہچان رہا ہے۔

2. جوہری خاندان

www.studyvillas.com

ماں، باپ اور بچوں پر مشتمل خاندان۔ شہری علاقوں میں اس نظام میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔

پاکستانی معاشرے میں خاندان کو درپیش جدید چیلنجز

1. **جدیدیت اور مغربی اثرات**

مغربی ثقافت کے اثرات نے خاندانی نظام کو کمزور کیا ہے۔ فردیت پسندی، آزادی پسندی اور مادہ پرستی نے خاندانی اقدار کو متاثر کیا ہے۔

2. **مشترکہ خاندان سے جوہری خاندان کی طرف رجحان**

شہری زندگی، ملازمتوں اور محدود رہائشی سہولیات کی وجہ سے مشترکہ خاندان ٹوٹ کر جوہری خاندان میں تبدیل ہو رہے ہیں، جس سے بزرگوں کی تنہائی اور خاندانی تعلقات میں کمزوری پیدا ہو رہی ہے۔

3. **معاشی دباؤ**

www.studyvillas.com

مہنگائی، بے روزگاری اور معاشی عدم استحکام نے خاندان کے اندر تناؤ کو بڑھا دیا ہے۔ والدین بچوں کی بنیادی ضروریات پوری کرنے میں مشکلات کا شکار ہیں۔

4. طلاق کی بڑھتی شرح

پاکستانی معاشرے میں طلاق کی شرح میں اضافہ خاندان کے ادارے کے لیے ایک سنگین چیلنج ہے، جس سے بچوں کی نفسیاتی اور سماجی زندگی متاثر ہو رہی ہے۔

5. خواتین کی ملازمت

خواتین کی بڑھتی ہوئی ملازمت نے خاندان کے روایتی کرداروں میں تبدیلی پیدا کی ہے۔ اگرچہ یہ معاشی لحاظ سے مثبت ہے، مگر بچوں کی تربیت اور گھریلو نظام پر اس کے اثرات بھی سامنے آ رہے ہیں۔

6. والدین اور بچوں کے درمیان فاصلے

www.studyvillas.com

مصروف زندگی، موبائل فون اور سوشل میڈیا کے زیادہ استعمال نے والدین اور بچوں کے درمیان وقت اور مکالمے کو کم کر دیا ہے، جس سے خاندانی رشتے کمزور ہو رہے ہیں۔

7. بزرگوں کی نظراندازی

مشترکہ خاندان کے خاتمے کے بعد بزرگ افراد اکثر تنہائی، عدم توجہی اور ذہنی دباؤ کا شکار ہو رہے ہیں، جو پاکستانی معاشرتی اقدار کے خلاف ہے۔

8. اخلاقی زوال

خاندانی نگرانی اور تربیت کے کمزور ہونے سے نوجوان نسل میں اخلاقی اقدار کمزور ہو رہی ہیں، جو سماجی مسائل کا سبب بن رہی ہیں۔

خاندان کے ادارے کو مضبوط بنانے کے لیے تجاویز

1. خاندانی اقدار کی تعلیم

تعلیمی نصاب اور میڈیا کے ذریعے خاندانی نظام، والدین کے احترام اور رشتہ داری کی اہمیت کو اجاگر کیا جائے۔

www.studyvillas.com

2. والدین کی تربیت

والدین کو جدید تقاضوں کے مطابق بچوں کی نفسیاتی اور اخلاقی تربیت کی رہنمائی فراہم کی جائے۔

3. مشترکہ خاندان کے مثبت پہلوؤں کا فروغ

مشترکہ خاندان کے فوائد جیسے بزرگوں کا تجربہ اور بچوں کی بہتر تربیت کو اجاگر کیا جائے۔

4. میڈیا کا مثبت کردار

ڈراموں اور پروگراموں میں خاندانی اقدار اور مضبوط رشتوں کو فروغ دیا جائے۔

5. معاشی استحکام

حکومتی سطح پر روزگار اور معاشی استحکام کے اقدامات کیے جائیں تاکہ خاندانی دباؤ کم ہو۔

نتیجہ

www.studyvillas.com

خاندان ایک بنیادی سماجی ادارہ ہے جو فرد اور سماج دونوں کی تشکیل میں مرکزی کردار ادا کرتا ہے۔ پاکستانی معاشرے میں خاندان کو ثقافتی، دینی اور سماجی حیثیت حاصل ہے، مگر جدید دور کے معاشی، سماجی اور ثقافتی چیلنجز نے اس ادارے کو کمزور کر دیا ہے۔ اگر خاندانی اقدار کو مضبوط کیا جائے، والدین اور بچوں کے درمیان تعلقات بہتر بنائے جائیں، اور معاشرتی سطح پر خاندان کے تحفظ کو ترجیح دی جائے تو پاکستانی معاشرہ ایک متوازن، اخلاقی اور مضبوط سماج کی صورت اختیار کر سکتا ہے۔

www.studyvillas.com

سوال نمبر 2: سماجی گروہ *(Social Group)* کیا ہوتا ہے؟ وضاحت کریں کہ گروہی تعلقات فرد کے رویے اور سماجی شناخت کو کس طرح متاثر کرتے ہیں۔ پاکستانی معاشرے میں گروہی ساخت اور اس کے مثبت و منفی اثرات کا جائزہ لیں۔

سماجی گروہ کی تعریف

سماجی گروہ *(Social Group)* سے مراد افراد کا وہ مجموعہ ہے جو باہمی تعلق، مشترکہ شعور، باقاعدہ میل جول، اور ایک دوسرے کے وجود کا احساس رکھتے ہوں۔ سماجی گروہ کے افراد صرف ایک جگہ اکٹھے نہیں ہوتے بلکہ ان کے درمیان مستقل سماجی تعلقات، مشترکہ مقاصد، اقدار، اصول اور باہمی ذمہ داریاں پائی جاتی ہیں۔ سماجی ماہرین کے مطابق جب دو یا دو سے زیادہ افراد

www.studyvillas.com

ایک دوسرے سے شعوری طور پر جڑے ہوں اور ان کے درمیان "ہم" کا احساس موجود ہو تو وہ ایک سماجی گروہ کہلاتا ہے۔

سماجی گروہ کی بنیادی خصوصیات

1. **باہمی تعلق**

گروہ کے افراد کے درمیان براہِ راست یا بالواسطہ سماجی تعلق ہوتا ہے۔

2. **مشترکہ شعور *(We-feeling)***

گروہ کے افراد میں ایک دوسرے سے وابستگی اور ہم آہنگی کا احساس پایا جاتا ہے۔

3. **مشترکہ اقدار اور اصول**

ہر گروہ کے اپنے رسم و رواج، اقدار اور ضابطے ہوتے ہیں۔

4. **شناخت**

ہر سماجی گروہ کی ایک واضح شناخت ہوتی ہے جو اسے دوسرے گروہوں سے ممتاز کرتی ہے۔

www.studyvillas.com

5. باہمی تعاون

گروہ کے افراد ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں اور اجتماعی مفاد کو ترجیح دیتے ہیں۔

سماجی گروہوں کی اقسام

1.* ابتدائی گروہ *(Primary Groups)

یہ وہ گروہ ہوتے ہیں جن میں تعلقات قریبی، ذاتی اور جذباتی نوعیت کے ہوتے ہیں، جیسے:

- خاندان
- دوستوں کا حلقہ
- ہمسایے

یہ گروہ فرد کی شخصیت کی تشکیل میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔

2.* ثانوی گروہ *(Secondary Groups)

www.studyvillas.com

یہ وہ گروہ ہوتے ہیں جن میں تعلقات رسمی، غیر ذاتی اور مقصدی نوعیت کے ہوتے ہیں، جیسے:

- تعلیمی ادارے
- دفاتر
- سیاسی جماعتیں

3. رسمی گروہ (Formal Groups)

ایسے گروہ جو باقاعدہ قوانین اور ضابطوں کے تحت تشکیل پاتے ہیں، مثلاً ادارے اور تنظیمیں۔

4. غیر رسمی گروہ (Informal Groups)

یہ گروہ قدرتی طور پر بنتے ہیں اور ان میں تعلقات غیر رسمی ہوتے ہیں، جیسے دوستوں کے گروہ۔

5. حوالہ جاتی گروہ (Reference Groups)

ایسے گروہ جن کو فرد اپنی زندگی میں رہنمائی کے لیے معیار بناتا ہے، چاہے وہ اس کا رکن ہو یا نہ ہو۔

www.studyvillas.com

گروہی تعلقات کا فرد کے رویے پر اثر

1. **رویے کی تشکیل**

فرد کا رویہ بڑی حد تک اس گروہ کے اصولوں اور اقدار کے مطابق ڈھلتا ہے جس کا وہ رکن ہوتا ہے۔ اگر گروہ مثبت اقدار رکھتا ہو تو فرد کا رویہ بھی مثبت ہوگا۔

2. **سماجی کنٹرول**

گروہ فرد کے رویے پر سماجی دباؤ کے ذریعے قابو رکھتا ہے۔ گروہی منظوری یا ناپسندیدگی فرد کے اعمال کو متاثر کرتی ہے۔

3. **فیصلہ سازی پر اثر**

اکثر افراد اپنے فیصلے گروہ کی رائے کے مطابق کرتے ہیں تاکہ گروہ میں قبولیت برقرار رہے۔

4. **شخصیت کی نشوونما**

www.studyvillas.com

گروہ فرد کو اعتماد، تعاون، قیادت اور نظم و ضبط جیسی خصوصیات سکھاتا ہے۔

گروہی تعلقات اور سماجی شناخت

1. شناخت کی تشکیل

فرد اپنی شناخت کا بڑا حصہ اپنے گروہ سے حاصل کرتا ہے، جیسے مذہبی، لسانی، پیشہ ورانہ یا قومی شناخت۔

2. احساسِ وابستگی

گروہ فرد کو "ہم" کا احساس دیتا ہے جو ذہنی سکون اور تحفظ فراہم کرتا ہے۔

3. خود اعتمادی

گروہ کی کامیابیاں فرد کی خود اعتمادی میں اضافہ کرتی ہیں۔

4. سماجی مقام

گروہ فرد کو معاشرے میں ایک خاص مقام فراہم کرتا ہے۔

---

www.studyvillas.com

پاکستانی معاشرے میں گروہی ساخت

پاکستانی معاشرہ ایک کثیر الجہتی معاشرہ ہے جہاں مختلف قسم کے سماجی گروہ پائے جاتے ہیں:

1. خاندانی اور برادری گروہ

پاکستان میں خاندان، ذات برادری اور قبیلہ نہایت مضبوط سماجی گروہ ہیں۔

2. لسانی گروہ

پنجابی، سندھی، پشتون، بلوچی اور دیگر لسانی گروہ پاکستانی معاشرے کا اہم حصہ ہیں۔

3. مذہبی گروہ

مختلف مذہبی مسالک اور فرقے بھی مضبوط سماجی گروہوں کی حیثیت رکھتے ہیں۔

4. سیاسی گروہ

سیاسی جماعتیں اور ان کے حامی گروہ سماجی زندگی پر گہرا اثر ڈالتے ہیں۔

5. پیشہ ورانہ گروہ

www.studyvillas.com

اساتذہ، وکلا، ڈاکٹرز، مزدور یونینز وغیرہ۔

پاکستانی معاشرے میں گروہی ساخت کے مثبت اثرات

1. **سماجی تعاون**

گروہ افراد کے درمیان تعاون اور باہمی مدد کو فروغ دیتے ہیں۔

2. **شناخت اور تحفظ**

گروہ افراد کو شناخت، تحفظ اور سماجی سہارا فراہم کرتے ہیں۔

3. **ثقافتی تحفظ**

لسانی اور ثقافتی گروہ اپنی ثقافت اور روایات کو محفوظ رکھتے ہیں۔

4. **سیاسی شرکت**

سیاسی گروہ عوام میں سیاسی شعور بیدار کرتے ہیں۔

5. **سماجی نظم**

گروہی اقدار اور ضابطے سماجی نظم و ضبط کو برقرار رکھتے ہیں۔

---

www.studyvillas.com

پاکستانی معاشرے میں گروہی ساخت کے منفی اثرات

1. گروہی تعصب

ذات، فرقہ یا زبان کی بنیاد پر تعصب سماجی تقسیم کا باعث بنتا ہے۔

2. عدم برداشت

مختلف گروہوں کے درمیان عدم برداشت اور تصادم پیدا ہوتا ہے۔

3. قومی یکجہتی میں رکاوٹ

گروہی وفاداریاں بعض اوقات قومی مفاد پر حاوی ہو جاتی ہیں۔

4. تشدد اور انتہا پسندی

فرقہ وارانہ اور سیاسی گروہ بندی تشدد کو جنم دیتی ہے۔

5. میرٹ کا فقدان

برادری اور تعلقات کی بنیاد پر فیصلے میرٹ کو متاثر کرتے ہیں۔

مسائل کے حل کے لیے تجاویز

1. قومی شناخت کو فروغ دینا

www.studyvillas.com

2. تعلیمی نصاب میں رواداری اور ہم آہنگی

3. قانون کی بالادستی

4. بین الثقافتی مکالمہ

5. میڈیا کا مثبت کردار

نتیجہ

سماجی گروہ انسانی زندگی کا لازمی حصہ ہیں اور فرد کے رویے، سوچ اور سماجی شناخت پر گہرے اثرات ڈالتے ہیں۔ پاکستانی معاشرے میں گروہی ساخت ایک طرف تعاون، شناخت اور ثقافتی تحفظ فراہم کرتی ہے تو دوسری طرف تعصب، تقسیم اور عدم برداشت جیسے مسائل بھی پیدا کرتی ہے۔ اگر گروہی وابستگی کو قومی مفاد، رواداری اور باہمی احترام کے ساتھ ہم آہنگ کیا جائے تو سماجی گروہ پاکستانی معاشرے کی ترقی اور استحکام میں مثبت کردار ادا کر سکتے ہیں۔

www.studyvillas.com

سوال نمبر 3: معاشرتی حرکت پذیری *(Social Mobility)* سے کیا مراد ہے؟ معاشرتی حرکت پذیری کے عوامل اور رکاوٹوں پر روشنی ڈالیں، اور تجزیہ کریں کہ پاکستانی معاشرے میں فرد یا طبقے کی سماجی حیثیت میں تبدیلی کیسے واقع ہوتی ہے۔

معاشرتی حرکت پذیری کی تعریف

معاشرتی حرکت پذیری *(Social Mobility)* سے مراد معاشرے میں فرد یا گروہ کی سماجی حیثیت، مقام، طبقے یا مرتبے میں وقت کے ساتھ ہونے والی تبدیلی ہے۔ یہ تبدیلی اوپر کی جانب (ترقی)، نیچے کی جانب (تنزلی) یا ایک ہی

www.studyvillas.com

سطح پر افقی طور پر واقع ہو سکتی ہے۔ سماجی حرکت پذیری کسی فرد کے پیشے، آمدنی، تعلیم، طاقت، وقار اور سماجی اثر و رسوخ میں تبدیلی کے ذریعے ظاہر ہوتی ہے۔ جدید سماجیات میں اسے معاشرتی انصاف، مواقع کی برابری اور معاشی حرکیات کا اہم پیمانہ سمجھا جاتا ہے۔

معاشرتی حرکت پذیری کی اقسام

1.* عمودی حرکت پذیری *(Vertical Mobility)

اس میں فرد یا طبقہ سماجی سیڑھی پر اوپر یا نیچے جاتا ہے۔

- **اوپر کی طرف حرکت**: تعلیم، بہتر روزگار یا کاروباری کامیابی کے ذریعے۔
- **نیچے کی طرف حرکت**: بے روزگاری، معاشی بحران یا سماجی ناکامی کے باعث۔

2.* افقی حرکت پذیری *(Horizontal Mobility)

www.studyvillas.com

اس میں فرد ایک ہی سماجی سطح پر رہتے ہوئے پیشہ یا مقام تبدیل کرتا ہے، مثلاً ایک استاد کا دوسرے اسکول میں تبادلہ۔

3. بین النسلی حرکت پذیری *(Intergenerational Mobility)*

یہ والدین اور اولاد کی سماجی حیثیت کے فرق کو ظاہر کرتی ہے، جیسے مزدور کا بیٹا ڈاکٹر بن جانا۔

4. درون النسلی حرکت پذیری *(Intragenerational Mobility)*

ایک ہی فرد کی زندگی میں سماجی حیثیت میں تبدیلی، مثلاً ایک ملازم کا تاجر بن جانا۔

5. ساختی حرکت پذیری *(Structural Mobility)*

معاشی یا سماجی ڈھانچے میں تبدیلی کے باعث بڑے پیمانے پر حرکت پذیری، جیسے صنعتی ترقی سے نئی ملازمتوں کا پیدا ہونا۔

معاشرتی حرکت پذیری کے عوامل

1. تعلیم

www.studyvillas.com

تعلیم سماجی حرکت پذیری کا سب سے مؤثر ذریعہ ہے۔ اعلیٰ تعلیم بہتر ملازمت، زیادہ آمدنی اور سماجی وقار فراہم کرتی ہے۔

2. معاشی مواقع

روزگار کے مواقع، صنعتوں کی ترقی، کاروباری سہولتیں اور سرمایہ تک رسائی حرکت پذیری کو بڑھاتی ہیں۔

3. شہری करण

شہروں میں تعلیم، صحت اور روزگار کی سہولتیں دیہی آبادی کے لیے اوپر کی جانب حرکت کے مواقع پیدا کرتی ہیں۔

4. صنعتی و تکنیکی ترقی

نئی ٹیکنالوجی اور صنعتیں نئی مہارتوں کی مانگ پیدا کرتی ہیں جس سے افراد اپنی سماجی حیثیت بہتر بناتے ہیں۔

5. سرکاری پالیسیاں

تعلیمی وظائف، روزگار اسکیمیں، سماجی تحفظ اور میرٹ پر مبنی نظام حرکت پذیری کو فروغ دیتے ہیں۔

www.studyvillas.com

6. سماجی نیٹ ورک اور سرمایۂ سماجی

تعلقات، سفارش اور سماجی روابط مواقع تک رسائی آسان بناتے ہیں۔

7. ثقافتی اقدار

محنت، قابلیت اور جدت کی قدر کرنے والی ثقافت حرکت پذیری کو تقویت دیتی ہے۔

معاشرتی حرکت پذیری کی رکاوٹیں

1. غربت

غربت تعلیم اور صحت تک رسائی محدود کر کے اوپر کی جانب حرکت میں بڑی رکاوٹ بنتی ہے۔

2. طبقاتی عدم مساوات

امیر اور غریب کے درمیان وسیع فرق مواقع کی برابری کو کم کر دیتا ہے۔

3. ناقص تعلیمی نظام

معیاری تعلیم تک غیر مساوی رسائی حرکت پذیری کو سست کرتی ہے۔

www.studyvillas.com

4. بے روزگاری اور کم اجرت

روزگار کی کمی اور کم آمدنی سماجی تنزلی کا باعث بنتی ہے۔

5. ذات، برادری اور تعلقات

میرٹ کے بجائے تعلقات پر مبنی فیصلے باصلاحیت افراد کے لیے رکاوٹ بنتے ہیں۔

6. صنفی عدم مساوات

خواتین کے لیے تعلیم، روزگار اور وراثت میں رکاوٹیں حرکت پذیری کم کرتی ہیں۔

7. علاقائی تفاوت

پسماندہ علاقوں میں سہولتوں کی کمی سماجی جمود پیدا کرتی ہے۔

پاکستانی معاشرے میں سماجی حیثیت میں تبدیلی کا تجزیہ

1. تعلیم کے ذریعے تبدیلی

www.studyvillas.com

پاکستان میں نجی و سرکاری جامعات، پیشہ ورانہ تعلیم اور بیرونِ ملک تعلیم نے متوسط طبقے کے افراد کو اوپر کی جانب حرکت کا موقع دیا ہے، تاہم معیاری تعلیم تک غیر مساوی رسائی مسئلہ ہے۔

2. بیرونِ ملک روزگار اور ترسیلات

مشرقِ وسطیٰ اور دیگر ممالک میں روزگار سے ترسیلاتِ زر نے کئی خاندانوں کی سماجی حیثیت بہتر کی ہے۔

3. شہری ہجرت

دیہی علاقوں سے شہروں کی طرف ہجرت نے روزگار اور تعلیم کے مواقع بڑھائے، مگر شہری غربت بھی پیدا ہوئی۔

4. کاروبار اور نجی شعبہ

چھوٹے اور درمیانے کاروبار، آئی ٹی اور فری لانسنگ نے نوجوانوں کو تیزی سے اوپر اٹھنے کے مواقع دیے۔

5. سرکاری ملازمتیں

www.studyvillas.com

میرٹ پر بھرتی ہونے والی ملازمتیں استحکام اور وقار دیتی ہیں، مگر محدود مواقع رکاوٹ ہیں۔

6. طبقاتی جمود

جاگیردارانہ اثرات، برادری ازم اور سیاسی سرپرستی بعض طبقات کے لیے حرکت پذیری محدود رکھتے ہیں۔

7. صنفی جہت

خواتین کی تعلیم اور ملازمت میں اضافہ مثبت رجحان ہے، مگر سماجی رکاوٹیں برقرار ہیں۔

سماجی حرکت پذیری بڑھانے کے لیے تجاویز

1. معیاری اور مساوی تعلیم کی فراہمی
2. ہنر مندی اور تکنیکی تربیت
3. روزگار پیدا کرنے والی معاشی پالیسیاں
4. میرٹ اور شفافیت کا نفاذ

www.studyvillas.com

5. خواتین کی شمولیت اور بااختیاری

6. علاقائی عدم مساوات کا خاتمہ

7. سماجی تحفظ اور غربت میں کمی کے پروگرام

نتیجہ

معاشرتی حرکت پذیری کسی بھی معاشرے کی صحت مند ترقی کی علامت ہے۔ پاکستان میں تعلیم، معاشی مواقع اور شہری करण نے حرکت پذیری کے امکانات پیدا کیے ہیں، مگر غربت، عدم مساوات، تعلقات پر مبنی نظام اور صنفی و علاقائی رکاوٹیں اب بھی بڑی چیلنجز ہیں۔ اگر مساوی مواقع، معیاری تعلیم اور شفاف نظام کو فروغ دیا جائے تو پاکستانی معاشرے میں فرد اور طبقے کی سماجی حیثیت میں مثبت اور پائیدار تبدیلی ممکن ہے۔

سوال نمبر 4: معاشرتی تصادم *(Social Conflict)* کیا ہوتا ہے؟ معاشرتی تصادم کس طرح سماجی تغییر اور ادارہ جاتی تبدیلی کا ذریعہ بن سکتا ہے؟ پاکستانی معاشرے میں موجودہ معاشرتی تصادم کی مثالوں کا تجزیہ کریں۔

www.studyvillas.com

معاشرتی تصادم کی تعریف

معاشرتی تصادم *(Social Conflict)* سے مراد معاشرے کے مختلف افراد، گروہوں یا طبقات کے درمیان مفادات، اقدار، وسائل، طاقت یا نظریات کے ٹکراؤ کی کیفیت ہے۔ یہ تصادم اس وقت جنم لیتا ہے جب مختلف سماجی اکائیاں محدود وسائل یا اختیارات پر اپنا حق جتاتی ہیں یا جب ایک گروہ خود کو دوسرے کے مقابلے میں محروم، مظلوم یا نظرانداز محسوس کرتا ہے۔ معاشرتی تصادم صرف جسمانی کشمکش تک محدود نہیں بلکہ یہ فکری، معاشی، سیاسی، ثقافتی اور ادارہ جاتی سطح پر بھی ظاہر ہوتا ہے۔

سماجیات میں معاشرتی تصادم کو سماجی حرکیات *(Social Dynamics)* کا ایک فطری جزو سمجھا جاتا ہے، کیونکہ معاشرہ جامد نہیں ہوتا بلکہ مسلسل تبدیلی کے عمل سے گزرتا ہے، اور یہی تبدیلی اکثر تصادم کے ذریعے سامنے آتی ہے۔

www.studyvillas.com

معاشرتی تصادم کی اقسام

1. معاشی تصادم

یہ تصادم دولت، وسائل، روزگار، اجرت اور معاشی مواقع کی غیر مساوی تقسیم کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ امیر اور غریب طبقے کے درمیان فرق اس کی نمایاں مثال ہے۔

2. طبقاتی تصادم

یہ مختلف سماجی طبقات جیسے بالادست اور محکوم طبقات کے درمیان ہوتا ہے، جہاں طاقت اور اختیارات غیر مساوی طور پر تقسیم ہوتے ہیں۔

3. سیاسی تصادم

اقتدار، حکومت، پالیسی سازی اور سیاسی نمائندگی پر اختلافات سیاسی تصادم کو جنم دیتے ہیں۔

4. نسلی و لسانی تصادم

لسانی، نسلی یا علاقائی شناخت کی بنیاد پر پیدا ہونے والے تنازعات اس قسم میں شامل ہیں۔

www.studyvillas.com

5. مذہبی و مسلکی تصادم

مختلف مذہبی یا مسلکی گروہوں کے درمیان عقائد اور تشریحات کے اختلافات تصادم کا سبب بنتے ہیں۔

6. صنفی تصادم

مرد و عورت کے درمیان حقوق، مواقع اور سماجی حیثیت کے فرق سے جنم لینے والا تصادم صنفی تصادم کہلاتا ہے۔

معاشرتی تصادم اور سماجی تغییر

معاشرتی تصادم محض انتشار یا خرابی کا سبب نہیں بنتا بلکہ یہ سماجی تغییر *(Social Change)* کا ایک اہم محرک بھی ہوتا ہے۔

1. سماجی شعور کی بیداری

تصادم مظلوم یا محروم طبقات میں اپنے حقوق کا شعور پیدا کرتا ہے، جس سے وہ منظم ہو کر تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔

www.studyvillas.com

2. پرانے ڈھانچوں کا چیلنج

تصادم روایتی، غیر منصفانہ یا ناکارہ سماجی ڈھانچوں کو چیلنج کرتا ہے اور ان کی اصلاح یا تبدیلی کی راہ ہموار کرتا ہے۔

3. نئے نظریات کی تشکیل

تصادم کے دوران نئے سیاسی، معاشی اور سماجی نظریات جنم لیتے ہیں جو مستقبل کے نظام کی بنیاد بنتے ہیں۔

4. اصلاحات اور قوانین

اکثر اوقات عوامی دباؤ اور تصادم کے نتیجے میں حکومتیں اصلاحات، نئے قوانین اور پالیسی تبدیلیاں متعارف کراتی ہیں۔

معاشرتی تصادم اور ادارہ جاتی تبدیلی

www.studyvillas.com

ادارہ جاتی تبدیلی *(Institutional Change)* سے مراد سماجی، سیاسی، معاشی یا تعلیمی اداروں کے ڈھانچے اور طریقہ کار میں تبدیلی ہے۔ معاشرتی تصادم اس عمل میں درج ذیل طریقوں سے کردار ادا کرتا ہے:

1. ریاستی اداروں میں اصلاح

عوامی احتجاج، مزدور تحریکیں اور سیاسی جدوجہد ریاستی اداروں کو شفافیت اور جواب دہی پر مجبور کرتی ہیں۔

2. تعلیمی اداروں میں تبدیلی

طلبہ تحریکیں نصاب، داخلہ پالیسیوں اور انتظامی ڈھانچوں میں اصلاح کا باعث بنتی ہیں۔

3. عدالتی و قانونی اصلاحات

حقوق کی تحریکیں عدالتی نظام میں قوانین کی تشریح اور نفاذ کو بہتر بنانے پر اثر انداز ہوتی ہیں۔

4. معاشی اداروں کی تنظیم نو

www.studyvillas.com

کاروباری، صنعتی اور زرعی شعبوں میں مزدوروں کے مطالبات ادارہ جاتی تبدیلی کو جنم دیتے ہیں۔

پاکستانی معاشرے میں موجودہ معاشرتی تصادم کی مثالیں

1. طبقاتی اور معاشی تصادم

پاکستان میں امیر اور غریب کے درمیان بڑھتا ہوا فرق شدید معاشی تصادم کو جنم دے رہا ہے۔ مہنگائی، بے روزگاری اور کم اجرت نے نچلے طبقے کو احتجاج اور عدم اطمینان کی طرف مائل کیا ہے، جس کے نتیجے میں حکومتی پالیسیوں پر دباؤ بڑھا ہے۔

2. سیاسی تصادم

سیاسی جماعتوں کے درمیان اقتدار کی کشمکش، انتخابی نظام پر عدم اعتماد اور ریاستی اداروں سے اختلافات سیاسی تصادم کو جنم دے رہے ہیں۔ یہ تصادم سیاسی اصلاحات، انتخابی قوانین اور آئینی مباحث کو آگے بڑھا رہا ہے۔

3. لسانی و علاقائی تصادم

www.studyvillas.com

بلوچستان، سابقہ فاٹا اور شہری و دیہی تقسیم لسانی و علاقائی تصادم کی مثالیں ہیں۔ یہ تصادم وسائل کی منصفانہ تقسیم اور صوبائی خودمختاری کے مطالبات کو تقویت دیتا ہے۔

4۔ مذہبی و مسلکی تصادم

فرقہ وارانہ اختلافات نے سماجی ہم آہنگی کو متاثر کیا ہے، تاہم اس کے ردعمل میں ریاست نے مذہبی ہم آہنگی اور قانون نافذ کرنے کے اقدامات کیے ہیں۔

5۔ صنفی تصادم

خواتین کے حقوق کی تحریکیں، تعلیم، وراثت اور روزگار میں مساوات کے مطالبات صنفی تصادم کی واضح مثال ہیں۔ اس تصادم کے نتیجے میں خواتین کے تحفظ اور حقوق سے متعلق قوانین متعارف ہوئے ہیں۔

6۔ نوجوانوں اور ریاستی ڈھانچے کا تصادم

تعلیم یافتہ مگر بے روزگار نوجوان طبقہ مواقع کی کمی پر عدم اطمینان کا شکار ہے، جس سے پالیسی سازی میں نوجوانوں کی شمولیت پر بحث زور پکڑ رہی ہے۔

www.studyvillas.com

تجزیاتی جائزہ

پاکستانی معاشرے میں معاشرتی تصادم کی جڑیں معاشی عدم مساوات، سیاسی عدم استحکام، سماجی ناانصافی اور ادارہ جاتی کمزوریوں میں پیوست ہیں۔ اگرچہ یہ تصادم بظاہر منفی دکھائی دیتا ہے، مگر درحقیقت یہی تصادم سماجی بیداری، اصلاحات اور ادارہ جاتی تبدیلی کا ذریعہ بن سکتا ہے، بشرطیکہ اسے مثبت، جمہوری اور آئینی دائرے میں منظم کیا جائے۔ مکالمہ، شمولیت، شفافیت اور انصاف پر مبنی پالیسیاں تصادم کو تخریبی کے بجائے تعمیری قوت میں بدل سکتی ہیں۔

سوال نمبر 5: معاشرتی درجہ بندی *(Social Stratification)* کیا ہے؟ اس کی اہم اقسام (طبقاتی، نسلی، مذہبی، معاشی) خصوصیات اور بنیادی اصولوں کو تفصیل سے بیان کریں۔

www.studyvillas.com

معاشرتی درجہ بندی کا مفہوم

معاشرتی درجہ بندی *(Social Stratification)* سے مراد معاشرے میں افراد اور گروہوں کی ایسی درجہ وار تقسیم ہے جس کی بنیاد طاقت، دولت، حیثیت، مرتبہ، مواقع اور وسائل کی غیر مساوی تقسیم پر ہوتی ہے۔ ہر معاشرہ کسی نہ کسی شکل میں درجہ بندی کا شکار ہوتا ہے، کیونکہ تمام افراد کو یکساں مواقع، وسائل اور اختیارات حاصل نہیں ہوتے۔ اس درجہ بندی کے نتیجے میں معاشرے میں مختلف طبقات یا درجے وجود میں آتے ہیں، جن کے حقوق، فرائض، سماجی مقام اور طرزِ زندگی ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔

معاشرتی درجہ بندی محض معاشی فرق تک محدود نہیں بلکہ یہ سماجی، ثقافتی، مذہبی، نسلی اور سیاسی عوامل کے تحت بھی تشکیل پاتی ہے۔ یہ ایک مستقل اور منظم نظام ہوتا ہے جو نسل در نسل منتقل ہوتا رہتا ہے اور افراد کی زندگی کے مواقع *(Life Chances)* کو براہِ راست متاثر کرتا ہے۔

معاشرتی درجہ بندی کی بنیادی خصوصیات

www.studyvillas.com

1. عدم مساوات پر مبنی نظام

معاشرتی درجہ بندی کی سب سے نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ یہ مساوات کے بجائے عدم مساوات پر قائم ہوتی ہے۔ کچھ افراد زیادہ وسائل، طاقت اور عزت رکھتے ہیں جبکہ کچھ محرومی کا شکار ہوتے ہیں۔

2. سماجی نوعیت

یہ درجہ بندی فطری یا حیاتیاتی نہیں بلکہ سماجی طور پر تشکیل پاتی ہے۔ معاشرہ خود یہ طے کرتا ہے کہ کون سا درجہ زیادہ اہم یا کم تر ہے۔

3. نسل در نسل منتقلی

اکثر صورتوں میں سماجی حیثیت والدین سے بچوں میں منتقل ہوتی ہے، خاص طور پر طبقاتی اور نسلی درجہ بندی میں۔

4. عالمی مظہر

دنیا کا کوئی بھی معاشرہ ایسا نہیں جہاں کسی نہ کسی شکل میں معاشرتی درجہ بندی موجود نہ ہو۔

5. سماجی اداروں سے وابستگی

www.studyvillas.com

تعلیم، معیشت، سیاست اور مذہب جیسے ادارے معاشرتی درجہ بندی کو مضبوط یا کمزور کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

معاشرتی درجہ بندی کے بنیادی اصول

1. سماجی فرق

معاشرے میں افراد کے درمیان فرق محض ذاتی صلاحیت پر نہیں بلکہ سماجی حیثیت پر مبنی ہوتا ہے۔

2. وسائل کی غیر مساوی تقسیم

زمین، دولت، تعلیم، طاقت اور مواقع چند ہاتھوں میں مرتکز ہو جاتے ہیں۔

3. سماجی بندش

کچھ درجے ایسے ہوتے ہیں جہاں داخلہ یا اخراج مشکل ہوتا ہے، جیسے ذات پات یا نسلی نظام۔

4. سماجی نقل و حرکت کی حدود

www.studyvillas.com

درجہ بندی کے نظام میں سماجی حرکت پذیری *(Social Mobility)* محدود یا وسیع ہو سکتی ہے۔

معاشرتی درجہ بندی کی اہم اقسام

---

1. طبقاتی درجہ بندی *(Class Stratification)*

تعارف

طبقاتی درجہ بندی معاشی بنیادوں پر قائم ہوتی ہے، جس میں افراد کو دولت، آمدنی، پیشے اور معاشی طاقت کی بنیاد پر مختلف طبقات میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

اہم طبقات

- اعلیٰ طبقہ *(Upper Class)*
- متوسط طبقہ *(Middle Class)*
- نچلا طبقہ *(Lower Class)*

www.studyvillas.com

خصوصیات

- معاشی وسائل پر کنٹرول
- تعلیم اور صحت کی بہتر سہولیات
- سیاسی اثر و رسوخ
- طرزِ زندگی میں نمایاں فرق

اثرات

طبقاتی نظام معاشی عدم مساوات، غربت، بے روزگاری اور سماجی تناؤ کو جنم دیتا ہے، مگر بعض صورتوں میں محنت اور قابلیت کے ذریعے طبقاتی تبدیلی ممکن ہوتی ہے۔

---

2. نسلی درجہ بندی *(Racial / Ethnic Stratification)*

تعارف

نسلی درجہ بندی نسل، رنگ، زبان یا نسلی شناخت کی بنیاد پر افراد کو مختلف درجوں میں تقسیم کرتی ہے۔

www.studyvillas.com

خصوصیات

- ایک نسل کو برتر اور دوسری کو کمتر سمجھا جانا
- امتیازی سلوک اور تعصب
- مواقع کی غیر مساوی تقسیم

مثالیں

دنیا کے مختلف معاشروں میں نسلی اقلیتوں کو تعلیم، روزگار اور سیاست میں کم مواقع ملتے ہیں۔

نتائج

نسلی درجہ بندی سماجی انتشار، عدم استحکام اور طویل المدت تنازعات کا باعث بنتی ہے۔

---

3. مذہبی درجہ بندی *(Religious Stratification)*

تعارف

www.studyvillas.com

یہ درجہ بندی مذہب یا مسلک کی بنیاد پر معاشرتی حیثیت کے تعین سے متعلق ہے، جہاں ایک مذہبی گروہ کو دوسرے پر فوقیت دی جاتی ہے۔

خصوصیات

- مذہبی اکثریت کا غلبہ
- اقلیتوں کے حقوق میں کمی
- مذہبی شناخت کا سیاسی استعمال

اثرات

مذہبی درجہ بندی سماجی ہم آہنگی کو متاثر کرتی ہے اور فرقہ وارانہ کشیدگی کو جنم دیتی ہے۔

---

4. معاشی درجہ بندی *(Economic Stratification)*

تعارف

www.studyvillas.com

معاشی درجہ بندی دولت، آمدنی، جائیداد اور معاشی طاقت کی بنیاد پر تشکیل پاتی ہے اور یہ طبقاتی درجہ بندی سے قریبی تعلق رکھتی ہے۔

خصوصیات

- دولت کا چند ہاتھوں میں ارتکاز
- غربت اور امارت کا شدید فرق
- معاشی مواقع تک غیر مساوی رسائی

نتائج

معاشی درجہ بندی سماجی انصاف، معیارِ زندگی اور ترقی کے عمل کو براہِ راست متاثر کرتی ہے۔

پاکستانی معاشرے میں معاشرتی درجہ بندی

پاکستانی معاشرہ ایک کثیر جہتی درجہ بندی کا حامل ہے جہاں طبقاتی، نسلی، مذہبی اور معاشی درجہ بندی بیک وقت موجود ہے۔ جاگیرداری نظام، شہری و

www.studyvillas.com

دیہی فرق، تعلیمی عدم مساوات اور صنفی امتیاز اس درجہ بندی کو مزید گہرا کرتے ہیں۔ تاہم تعلیم، شہری करण اور میڈیا کے فروغ نے کچھ حد تک سماجی نقل و حرکت کو ممکن بنایا ہے۔

مجموعی تجزیہ

معاشرتی درجہ بندی معاشرے کا ایک بنیادی مگر پیچیدہ پہلو ہے۔ اگرچہ یہ نظم و ضبط اور کردار کی تقسیم میں مدد دیتی ہے، لیکن حد سے زیادہ عدم مساوات سماجی ناانصافی، تصادم اور عدم استحکام کو جنم دیتی ہے۔ ایک متوازن معاشرہ وہی ہے جہاں مواقع کی مساوی فراہمی، سماجی انصاف اور انسانی وقار کو مرکزی حیثیت حاصل ہو۔

www.studyvillas.com